سوال

ا درست ہے (21)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ئی شخص اپنی اولاد یا بھائی کو قرآن مجید مع ترجمہ وقدرے صرف و نحو وعقائد وحدیث پڑھا کر علم انگریزی پڑھوائے و نیز انگریزی کے ساتھ علم دینی بھی پڑھاتا جائے، آیا یہ انگریزی پڑھوانا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں فی نفسہ مذموم نہیں ہے۔ ہاں ناجائز بات بولنا خواہ کسی زبان میں ہو، البتہ مذموم ہے۔ زبانوں کا اختلاف اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ الروم، رکوع ۳ "اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے آسمان اور زمین کا بنانا اور

خوبی ثابت ہے کہ انگریزوں کی طرف بھی بالیقین کوئی رسول بھیجا گیا ہے اور جو رسول بھیجا گیا ہے، انھیں کی زبان میں بھیجا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ کوئی زبان انگریزی ہو یا اور کوئی، فی نفسہ مذموم نہیں ہے، اس سے ثابت ہوا فی نفسہ کسی زبان کا سیکھنا یا سکھانا ممنوع نہیں ہے، بلکہ اگر کسی زبان کے سیکھنے یا

ی صلی اللہ علیہ وسلم أمرہ أن يتعلم كتاب اليهود، حتى كتبت للنبي صلى اللہ علیہ وسلم كتبه، وأقرأته كتبهم إذا كتبوا إليه (بخاري)[1]

ت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم کیا کہ یہودیوں کا لکھنا سیکھ لیں، انھوں نے یہودیوں کا لکھنا سیکھ لیا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط یہودیوں کے پاس لکھ بھیجتے اور یہودیوں کے خطوط جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تو ان کو پڑھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا دیتے۔'' (بخاری

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 92

محدث فتویٰ

---

[1] صحيح البخاري مع فتح الباري (۱۳/۱۸۶) امام بخاری رحمہ اللہ نے یہ حدیث تعلیقاً ذکر کی ہے، البتہ امام ابو داود (۳۶۴۵) اور امام ترمذی (۲۷۱۵) نے اسے موصولاً ذکر کیا ہے۔